34151- بیوی دینی لحاظ سے کمزور ہے اسے کیا کرنا چاہیے ؟

سوال

میں تیس برس کی عمر کا جوان ہوں اورشادی سے قبل دین کا التزام نہیں کرتا تھا ، الحمدللہ اب اللہ تعالی نے مجھ پرھدایت کا انعام کیا ہے میں دین کا التزام کرنے لگا ہوں ، میں نے ایک ایسی لڑکی سے شادی کی جوکہ اسلامک سٹڈی کرچکی تھی ۔
میں بہت ہی خوش تھا کہ وہ اللہ تعالی اطاعت اوردینی التزام میں میری معاون ثابت ہوگی ، لیکن اس کے ساتھ رہنے سے مجھے پتہ چلاکہ وہ توایک عام سی لڑکی ہے اوراس میں دینی التزام تونام کا بھی نہیں ، اوراس میں بہت ساری منفی چیزیں بھی پائی جاتی ہیں ۔
مثلا : اس میں کسی بھی چھوٹی یا بڑی برائی کوروکنے کی طاقت نہیں ، بلکہ وہ خود بعض برائیاں کرتی ہے مثلا ٹیلی ویژن دیکھنا ، غیبت اورچغلی کرنی ، اورعبادت میں کمی بھی پائی جاتی ہے ۔
اوراس میں بعض مثبت چیزیں بھی ہیں مثلا ، وہ بہت اچھی اورصابرہ ہے ، اورخاوند اورگھر کے سب واجبات کواچھے طریقے سے نبھاتی ہے ، لیکن جوچيز غم میں ڈالتی ہے وہ یہ کہ میں کوئی ایسا شخص چاہتا ہوں جودینی التزام کرنے میں میرا تعاون کرے ، اوریہ کسی دین والے کے ذریعہ ممکن تھا لیکن میں نے تودین والی کوبھی پایا ہے کہ وہ بھی اس کی محتاج ہے کہ اس کی معاونت کی جائے ، میری یہی مشکل ہے میں آپ سے گزارش کرتا ہے کہ آپ مجھے اس کا کوئی حل بتائيں آپ کا شکریہ ۔

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

آپ نے جومشکل بیان کی ہے یہی مشکل بہت سے ایسے نوجوانوں کودرپیش ہے جوکہ خیال کرتے ہیں کہ عورت کے لیے ممکن ہے کہ تحصیل علم کرے اوردعوت دین دے ، اورعبادات میں بھی کوشش کرے ، اوراپنے خاوند کا دینی التزام پرتعاون بھی کرے ، ان معاملات میں خاوند جتنا بھی کوتاہی کا شکار ہو، لیکن فی الواقع ایسا نہیں بلکہ عورت توجس طرح اپنے خاوند کی اقتدا کرتی ہے اس طرح کسی اورکی نہیں کرتی ۔

تواگرخاوند جب ان معاملات میں قدوہ اورنمونہ نہیں ہوگا توپھر عورت بہت ہی جلد پھسل جائے گی اوراس کا دینی التزام اورتمسک بھی کمزور ہوجائے گا ، غالبا تویہی ہوتا ، لیکن کچھ ایسے بھی حالت وواقعات پائے جاتے ہیں جوبہت ہی اچھے ہیں جن میں یہ نظر آتا ہے کہ عورت ایک معلمہ اوراپنے خاوند کا ہاتھ پکڑکرھدایت کے راستے پرلے جانے والی ہوتی ہے ۔

اورآپ کا حقیقت سے واقف ہونا کہ وہ توایک عام سی لڑکی ثابت ہوئی ہے ، اس کا معنی یہ نہیں کہ آپ اپنی کوشش میں ناکام ہوئے ہیں ، اورنہ ہی اس پرندامت ہونی چاہیے بلکہ آپ کے لیے تویہ موقع ہے کہ آپ اس کودعوت دے کراس کی ھدایت کا اجروثواب حاصل کریں ۔

اورآپ نے جوکچھ اس کی اچھی صفات ذکر کی ہیں وہ اس مسئلہ میں آپ کے لیے معاون ثابت ہونگی ، ان شاء اللہ ۔

توآپ اس کے لیے ایک ناصح اورداعی یاددہانی کرانے والے کا کردارادا کریں ، اس کے فارغ اوقات کواچھی کیسٹوں اورکتابوں اورمیگزین سے مشغول کریں ، اورجب وہ ٹیلی ویژن دیکھتی یا پھر غیبت اورچغلی میں مشغول ہوتواسے منع کرنے میں آپ ناامید نہ ہوں ، لیکن آپ اسے روکنے میں نرمی اورمحبت سے کام لیں ۔

اوریہ کوشش کریں کہ اسے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے کسی بھی مدرسہ میں داخل کروادیں ، اوراپنے ساتھ دروس اورتقریروں میں بھی لے جایا کریں ، اوراسی طرح آپ کچھ دین والے اوراچھے اخلاق کے مالک گھرانوں کے ساتھ رابطہ کرکے اسے تقویت دلائيں ، یہ سب چيزیں اورطریقے آپ کی بیوی کے ایمان کی تقویت کا باعث اورمعاون ثابت ہوں گے ۔

اور آپ نے جو یہ کہا ہے کہ وہ عبادت بہت کم کرتی ہے ، یا پھر اس میں سستی کرتی ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کرینگے کہ آپ اس مسئلہ میں اس کا تعاون کرنے کی کوشش کریں ، اور اسے نوافل کے فضائل تہجد اور قیام اللیل اور روزہ رکھنے کا اجر و ثواب بتائیں ، اور آپ بھی اس کے ساتھ ان عبادات میں حسب استطاعت شریک ہوں ۔

اور آپ اپنے خاندان پر ایک ذمہ دار بن کر رہیں ، اسے حرام کام سے روکیں ، اور جس چیز میں شک شبہ اور فساد ہو اس سے اسے روکیں ۔

اور آپ اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے رہیں :

.{رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا}. الفرقان (74)

اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا راہنما بنا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے اور سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم ۔